نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں تیلدار اجناس کے پیداواری منصوبہ 2022-23 کی منظوری کے لئے زرعی سائنسدانوں وماہرین کے اجلاس کا انعقاد

لاہور 06 جون 2022: پاکستان میں بڑھتی ہوئی آبادی کے لیے خوردنی تیل کی پیداوار میں خود کفالت وقت کا تقاضا ہے کیونکہ زرعی ملک ہونے کی باوجود باوجود ہر سال خوردنی تیل کی درآمد پر 300 ارب روپے کا کثیر زرمبادلہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔خوردنی تیل کی پیداوار میں اضافہ اور درآمدی بل کو کم کرنے کے لیے موجودہ حکومت ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے۔ان خیالات کا اظہار چوہدری مشتاق علی ڈائریکٹر اڈاپٹو ریسرچ پنجاب نے ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ میں پیداواری منصوبہ برائے تیلدار اجناس 2022-23 کی منظوری بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔چوہدری مشتاق علی نے کہا کہ سرسوں، رایا اور تارا میرا پنجاب میں صدیوں سے بوئی جانے والی کم دورانیہ کی ایک اہم تیل دار اجناس ہیں۔ان کا تیل لذیز کھانوں کی تیاری کے علاوہ، اچار اور بیکری مصنوعات میں بکثرت استمال ہوتا ہے۔ادویات سازی میں استعمال ہوتا ہے اور تل کے بیج کا استعمال بیکری مصنوعات میں ہو رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ تیلدار اجناس کی کاشت پر خرچ کم جبکہ رقبہ اور وقت کے حساب سے فی یونٹ آمدن میں اضافہ ہوا ہے جس کی وجہ سے یہ اجناس بہترین نقد آور فصلوں کا درجہ اختیار کر گئی ہیں۔یہ بات حوصلہ افزا ہے کہ موجودہ حکومت تیلدار اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے باعث ان کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کے لیے جامع حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔تا کہ درآمدی بل کو تیلدار اجناس کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کیا جاسکے۔اجلاس میں حالیہ موسمیاتی تبدیلیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے چند ضروری ترامیم کے بعد پیداواری منصوبہ تیلدار اجناس 2022-23 کی منظوری دی گئی۔اجلاس میں ڈاکٹر محمود الحسن، پرنسپل سائنٹیفک آفیسر، نیاب، ڈاکٹر محمد اعجاز حیدر، ڈاکٹر سندس، شہزاد عبدالطیف شعبہ تیل دار اجناس، محمد آصف نجمی، ضیاء القیوم ماہر شماریات اور حمیرا ملک سمیت زرعی سائنسدانوں کثیر تعداد نے شرکت کی۔

☆☆☆☆